www.KitaboSunnat.com

علمی مکاتیب

[۱]

مولانا مفتی محمد تقی عثمانی حفظہ اللہ

گرامی قدر مکرم جناب مولانا عبدالرحمٰن مدنی صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

امید ہے کہ مزاجِ گرامی بعافیت ہوں گے۔

بندہ کے علم میں آیا ہے کہ آنجناب قرآن کریم کے نسخے مختلف قراءتوں میں شائع کرنے کا ارادہ فرما رہے ہیں۔ اگرچہ بلاشبہ تمام قراءتیں (جو شرائط پوری کرتی ہوں) منزل من اللہ ہیں، اور اُن کی قرآنیت ثابت ہے، لیکن اس طرح الگ الگ قراءتوں کے مصاحف کے شائع ہونے سے مجھے اپنے ملک اور ماحول میں عوامی انتشار کا خطرہ معلوم ہو رہا ہے۔ دوسرے ملکوں میں ایسے مصاحف شائع ہوئے ہیں، مگر وہاں وہ قراءتیں متعارف ہیں، مثلاً مغرب کے ممالک۔ لیکن ہمارے ملک میں جہاں یہ یقین عام ہے کہ قرآن کریم میں کہیں زیر زبر کا فرق نہیں ہے اگر اس قسم کے مصاحف شائع ہوں گے تو عوام میں غلط فہمیوں اور شبہات کا سلسلہ شروع ہونے کا اندیشہ ہے۔ ظاہر ہے کہ رسم قرآنی جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اختیار فرمایا، اس میں تمام قراءتوں کی گنجائش پہلے سے موجود ہے۔ اس لئے تحفظ قراءات کیلئے بھی ایسا کرنے کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔ فقہاء کرام نے جاہل عوام کے مجمع میں دوسری قراءت میں قرآن کریم کی تلاوت سے بھی اس لئے روکا ہے کہ انتشار پیدا نہ ہو۔ امید ہے کہ آنجناب اس پہلو پر ضرور غور فرمائیں گے۔

والسلام

بندہ محمد تقی عثمانی

مکرم ومحترم جناب مفتی محمد تقی عثمانی صاحب حفظہ اللہ

اَلسّلام علیکم ورحمۃ اللہ وَبرکاتہ!

آپ کا مکتوبِ گرامی نظر نواز ہوا جس میں آپ نے قرآن کریم کی متنوع قرائاتِ متواترہ کے قرآن ہونے کی بھرپور اَنداز میں تائید فرمائی ہے اس پر میں آپ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

سب سے پہلے تو میں معذرت خواہ ہوں کہ ایک زمن علالت میں کچھ اَفاقہ ہونے پر آپ کے مکتوب گرامی کا جواب لکھ رہا ہوں جو انہی دنوں میرے سامنے آیا ہے۔

درج ذیل چند اُمور قابل تنقیح ہیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ